



سوال

(38) قرآن و حدیث پڑھا کر تنخواہ لینا درست ہے یا نہیں۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن و حدیث پڑھا کر تنخواہ لینا درست ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

ان ما اخذتم علیہ اجر کتاب اللہ (بخاری)

جن کاموں پر تم مزدوری لیتے ہو۔ تو قرآن کی مزدوری لینا اس سے زیادہ حق دار ہے۔ اور ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے پر تیس بھریاں اجرت میں لی تھیں۔ (بخاری)

علامہ شرح مسلم نووی میں اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں۔ کہ

بذا تضحیح بجز اخذ الاجرة علی الرقیۃ بالفاتحۃ والذکر انما حلال لاکرہیۃ فیہا وکذا الاجرة علی تعلیم القرآن وبذا مذہب الشافعی و مالک و احمد و ابی ثور و اخرین من السلف و من بعدہم و منہما ابو حنیفہ فی التعلیم القرآن و اجازہ فی الرقیۃ (شرح مسلم نووی)

خلاصہ یہ ہے کہ امام شافعیؒ امام مالکؒ وغیرہ کے نزدیک تعلیم قرآن پر اجرت لینا جائز ہے۔ اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک ناجائز ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (مولانا عبد السلام بستیوی دہلوی اخبار الاعتصام لاہور جلد 21 ش 5)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 12 ص 128

محدث فتویٰ